سوال

(29)قرآن مجید میں موسی اوران کی قوم کاکثرت سے ذکر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں بنی اسرائیل کا ذکر کثرت سے کیوں کیا گیا ہے اور اکثر سورتوں میں موسی علیہ السلام کے قصے سے کیوں استشہاد کیا گیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موسیٰ علیہ السلام الوالعزم پیغمبر ہیں اللہ تعالیٰ نے انہین ہم کلامی کے شرف سے نواز بہت سے معجزات سے سر فراز کیا فرعون کی طرف انہیں مبعوث فرمایا اورانبیاء تکذیب کرنے والے ان کے اس دشمن کو ہلاک کردیا ۔ پھر بنی اسرائیل پر یہ انعام فرمایا کہ انہیں ان کے دشمن سے نجات دی بنی اسرائیل کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام سنایا انہیں معجزات دکھائے انہیں اپنے ہم عصر لوگوں پر فضیلت دی لیکن اس سب کے باوجود انہوں نے حضرت محمدﷺ کی تکذیب کی حالانکہ وہ آپ کو اسی کرح پہچانتے تھے 'جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے تھے 'لہذا قرآن مجید انہین زجرو توبیخ کرتا ہے کہ انہوں نے علم کے باوجود عمل کیوں نہیں کیا اور حق کو پہچاننے کے باوجود اسے قبول کیوں نہ کیا ۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید نے ان کا تذکرہ کثرت سے کیا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص39

محدث فتویٰ